اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد انگریزی متن مورخہ 6 جنوری2014 پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہ PDS جاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انھیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	–
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	**21 اکتوبر 2013**

پراجیکٹ کا نام	پنجاب آبپاشی منصوبے کی تیاری
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	002-46528
کیفیت/ صورت حال	مجوزہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	پنڈ دادن خان اور خوشاب کے اضلاع (پنجاب)

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے، کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

شعبے یا ذیلی شعبے کی درجہ بندی	زراعت اور قدرتی وسائل/ آبپاشی، نکاسی اور سیلاب سے تحفظ
بنیادی درجہ بندی	معاشی ترقی
صنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	–

مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم (ہزار)
قرض	–	ایشیائی ترقیاتی فنڈ	150,000
–	–	ہم منصب	20,000
میزان			**170,000** ڈالرز

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:
http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	اے
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	اے
مقامی لوگ	سی

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو
کیا جانا ہے

غیر رضاکارانہ آباد کاری
کیا جانا ہے

مقامی لوگ
کیا جانا ہے

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں) سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران
اس منصوبے کے نمایاں اسٹیک ہولڈرز میں ایسے زمین کے مالکانہ حقوق رکھنے یا نہ رکھنے والے مزارعے اورکسانوں کے ساتھ ساتھ نہری علاقوں میں آباد زمیندار شامل ہیں جن پر اس منصوبے کے براہ راست منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ دیگر سٹیک ہولڈرز میں محکمہ آبپاشی و زرعی ترقی اور منصوبے کے علاقے میں کام کرنے والی دوسری متعلقہ غیرسرکاری تنظیمیں شامل ہیں۔ منصوبے کے ڈیزائن میں مندرجہ ذیل کے لیے ترقیاتی فریم ورک شامل ہے۔ (i) پانی استعمال کرنے والےصارفین، ایسوسی ایشنوں اور کسانوں کی تنظیموں کا قیام (ii) راجباہ اور چھوٹی نہروں اور واٹرکورسز کی آپریشنل مینجمنٹ (iii) آبپاشی کے لیے پانی کا تعین اور زیرزمین پانی کا استعمال۔ ان تمام امور کے لیے سماجی تحریک اور مشاورت درکار ہو گی۔ اسٹیک ہولڈرز کی موثر مشاورت اور شرکت کے ذریعے ممکنہ مسائل پر عمومی اتفاق رائےحاصل کیا جائے گا۔ راجباہوں اور چھوٹی نہروں پر کسانوں کی مینجمنٹ کے لیے ادارہ جاتی ترقی، آبیانہ کی وصولی اور اسے نہری نظام کو چلانے اور دیکھ بھال پر خرچ کرنے کےنتیجے میں کسانوں کو نمایاں اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل کیاجائے گا اور انھیں خودمختار بنایا جائے گا۔ PPTA ضروریات کی مزید تشخیص اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران
اس منصوبے کے تحت تعمیر کی جانے والی آبپاشی نہروں کو چلانے کے نظم ونسق کے لیے کسان تنظیموں کے قیام کےسلسلے میں کسان کمیونٹیوں احساس دلایا جائےگا، ان سے مشاورت کی جائے گی اور انھیں متحرک کیاجائے گا۔

■ تفصیل

جلال پور آبپاشی کا مجوزہ منصوبہ (JIP) پاکستان کے صوبہ پنجاب کے دریائےجہلم کے دائیں کنارے کے علاقے میں واقع ہے۔ یہ منصوبہ پنڈ دادن خان اور خوشاب کے اضلاع میں 79,750 ہیکٹرز زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے مستقل طورپرآبپاشی کی خدمات فراہم کرے گا۔ اس منصوبے سے خریف کی فصل میں50 فی صد تک اضافہ ہوگا اور پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ مٹی کی بوسیدگی بھی کم ہوگی۔ اس سے دیہی آبادی کے 200,000افراد براہ راست فائدہ اٹھائیں گے جو زیادہ تر غریب ہیں۔ مذکورہ منصوبے کے تحت (i) 200کلومیٹر سے زائد نئی آبپاشی نہریں تعمیر کی جائیں گی، (ii) ادارہ جاتی اصلاحات کو متعارف کرنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کی تنظیموں کا قیام (FOs)اور (iii) کسانوں کی استعداد کار میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ منصوبہ کنٹری آپریشنز بزنس پلان (2013-14) (COBP) میں شامل ہے اورمتعلقہ علاقے میں خوراک کے تحفظ اور معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ غربت میں کمی میں اہم کردار اداکرے گا۔ اس منصوبے سے [پنڈ دادن خان اور خوشاب کے علاقوں میں] زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ آبپاشی کے پانی کی فراہمی اور علاقے میں زرعی سپورٹ سروسز کی دستیابی کی صورت میں اس منصوبے کے بہتر نتائج نکلیں گے۔ منصوبے کے دیگر فوائد میں درج ذیل شامل ہیں: (i) آبپاشی کی نئی نہریں اور متعلقہ اسٹرکچر کی تعمیر (ii) کسانوں کی تنظیموں کا قیام (iii) نجی زرعی سپورٹ سروسز (PASS) کی دستیابی اور (iv) کسانوں اور PID اور پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (PIDA) کی استعداد کار اور صلاحیت میں اضافہ ۔

■ پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

پاکستان کی آبادی2011میں 180ملین تھی جو 2025میں بڑھ کر 221ملین تک پہنچ جائے گی۔ آبادی میں اس اضافے اور رہن سہن کے معیارو انداز میں تبدیلی کے پیش نظر 2025ء تک40 سے50 فی صد تک اضافی خوراک کی ضرورت ہو گی۔ اس اضافی خوراک کی ضروریات کو فصلوں کی پیداوار میں اضافے اور جہاں ممکن ہو آبپاشی کے علاقے میں وسعت لا نے کے ذریعے پورا کیاجا سکتاہے۔ پنجاب، پاکستان کی 80فی صد خوراک کی ضروریات پوری کرتاہے۔ اورمجموعی ملکی پیداوار (GDP) میں اس کا حصہ 60 بلین ڈالر ہے۔ آبپاشی پر مبنی زراعت کا پنجاب کے GDP میں 28فی حصہ ہے اور اس کی 50فی صد سے زائد لیبر فورس اس شعبہ سے منسلک ہے۔ پنجاب میں اس وقت آبپاشی کا نظام 8.4 ملین ہیکٹر زمینوں کو سیراب کر رہاہے۔ پنجاب کے آبپاشی کے نظام کے انفراسٹرکچر میں تبدیلی لانے کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 18بلین ڈالر ہے۔ ملک کی اولین ترجیح آبپاشی کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا ہے-ADB ملکی شراکت کی حکمت عملی (CPS) 2009-2013 اور پاکستان کے زرعی شعبے کاجائزہ (2006) کے ذریعے پانی کے وسائل اور آبپاشی کے نظام میں بہتری لانے پر زور دیتاہے۔ پانی کے شعبے کا لائحہ عمل زرعی پیداوار میں مستقل اور پائیدار اضافے کے لیے انفراسٹرکچر، اداروں اور زرعی پیداوار میں بہتری لانے کی نشاندہی کرتاہے۔ وسط مدتی ترقیاتی فریم ورک (MTDF) (2007-2012) نے آبپاشی کے شعبے میں 100 ملین ڈالر سالانہ کی سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت کا تخمینہ لگایا ہے۔ محکمہ آبپاشی پنجاب(PID) آبپاشی پرمبنی زرعی نظام میں بہتری لانے کے لیے ADB، ورلڈ بینک اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA)کے ساتھ مل کرکام کررہاہے۔ پنجاب کا آبپاشی پر مبنی زراعت کا سرمایہ کاری پروگرام (PIAIP) کے لیے ADB کی جانب سے فراہم کردہ 700ملین ڈالر کی کثیر الاقساط مالی سہولت (MFF) 2ملین ہیکٹر سے زائد زرعی اراضی کے لیے آبپاشی کے انفراسٹرکچر ، آن فارم ایگریکلچر اور ادارہ جاتی اصلاحات کو بہتر بنانے میں معاونت فراہم کررہی ہے۔ پنجاب پہلے ہی مزید 1.5ملین ہیکٹرز کو سیراب کرنے والی راجباہ نہروں کا آپریشنل نظم و نسق مختلف نئے منصوبوں کے تحت FOsکے سپرد کر چکا ہے۔ پنجاب آبپاشی کے نئے منصوبوں کے لیے 9.0بلین روپے [95ملین ڈالر] MTDF 2012-15کی مد میں مختص کر چکا ہے۔ ایک علیحدہ منصوبے کے لیے قرضہ تجویز کیا جاتا ہے اگر (i) پراجیکٹ سکوپ صرف ایک آبپاشی نظام تک محدود ہو، (ii) منصوبے کا ڈیزائن واضح ہو،(iii) منصوبے پر عملدرآمد کا دورانیہ مختصر ہو اور(iv) PIAIP MFF کے تحت اتفاق شدہ پالیسی اصلاحات کا اطلاق بھی ہوگا۔

ترقیاتی اثرات

مجوزہ جلالپورجٹاں آبپاشی منصوبے کے علاقے میں بہتر زرعی پیداوار (پنڈ دادن خان اور خوشاب کے اضلاع)

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
- آبپاشی کے لیے پانی کی فراہمی اور زرعی سپورٹ سروسز پراجیکٹ کے علاقے میں دستیاب ہیں	–

کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
آبپاشی نہریں اور متعلقہ اسٹرکچر تعمیر کیا جاچکا ہے۔ کسانوں کی تنظیموں کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ نجی زرعی معاون خدمات (PASS) دستیاب ہیں۔ کسانوں اور محکمہ آبپاشی پنجاب اور پنجاب آبپاشی اور نکاسی اتھارٹی کے عملہ کی استعداد کار میں بہتری لائی گئی۔	–
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	**مادی تبدیلیا**
–	–

کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ 19 جولائی 13

مشاورتی خدمات

ڈیزائن اور نگرانی مشاورت کا کنٹرکٹ

پروکیورمنٹ

ICB اور NCB ورکس کنٹریکٹ کی PPTA کے ذریعے شناخت کی جائے گی۔

پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں:

http://www.adb.org/projects/46528-002/business-opportunities

■ نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	18جولائی 13
حقائق کی جانچ پڑتال	11 مارچ سے 29 مارچ 2013
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	18 مئی 15
منظوری	–
آخری جائزہ مشن	–

■ سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
–	–	–	–	–	–	–

■ استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
–	–	–	–	–
رقم کی مجموعی ادائیگی				
–	–	–	–	–

■ معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ----- آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ------ اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو۔

منظوری نمبر	کیٹیگری						
	شعبہ جاتی	سماجی	مالی	معاشی	دیگر	تحفظ کے امور	پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے
قرض -	–	–	–	–	–	–	–

■ رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADB کا ذمہ دار افسر	**Akhtar Ali (aali@adb.org)**
ADB کا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈیپارٹمنٹ
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	انوائرمنٹ، نیچرل ریسورسز اینڈ ایگری کلچر ڈویژن، **CWRD**
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	–

■ رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/46528-002/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/46528-002/documents